روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 5 جون 2013ء 25 رجب 1434 ہجری 5 احسان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 126

شفاء نازل کر

حضرت ابوالدرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو یا اس کا بھائی اپنی بیماری بیان کرے تو وہ یہ دعا کرے۔

اے ہمارے رب اے اللہ! جس کے نام کی پاکیزگی آسمان میں ہے اور زمین وآسمان میں تیرا حکم اسی طرح چلتا ہے جس طرح آسمان میں تیری رحمت ہے۔ پس تو زمین پر اپنی رحمت اتار۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر۔ تو پاکوں کا رب ہے پس اس تکلیف پر اپنی رحمت میں سے رحمت اور شفائے خاص سے شفا نازل کر۔

(سنن ابی داؤد کتاب الطب باب کیف الرقی حدیث نمبر :3394)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے امراض اس قسم کے ہیں جن کی ماہیت ڈاکٹروں کو بخوبی معلوم نہیں ہوسکتی۔ مثلاً طاعون یا ہیضہ ایسے امراض ہیں کہ ڈاکٹر کو اگر پلیگ ڈیوٹی پر مقرر کیا جاوے تو اُسے خود ہی دست لگ جاتے ہیں۔ انسان جہاں تک ممکن ہو علم پڑھے اور فلسفہ کی تحقیقات میں محو ہو جاوے لیکن بالآخر اُس کو معلوم ہوگا کہ اُس نے کچھ ہی نہیں کیا۔ حدیث میں آیا ہے کہ جیسے سمندر کے کنارے ایک چڑیا پانی کی چونچ بھرتی ہو۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور فعل کے معارف اور اسرار سے حصہ ملتا ہے۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 58)

دنیادار طبیبوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

’’زمانہ کی رسم کے موافق اب لوگ طاعون کو کہتے ہیں کہ یہ معمولی بات ہے۔ یہ ایک قسم کا عام ارتداد ہے جو پھیل رہا ہے۔ جو لوگ ڈاکٹر ہوتے ہیں وہ نیم دہریہ ہوتے ہیں۔ وہ اپنے علاج اور اسباب پر اس قدر توکل اور تکیہ کیے ہوئے ہوتے ہیں کہ خدا سے اُن کو کوئی تعلق نہیں رہتا‘‘۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 323)

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مذہب اور سائنس ایک دوسرے کے مخالف ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسلام تو ایسا دین ہے جس کی بیان کردہ سچائیاں سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں اور بھی روشن اور عیاں ہو رہی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’آج کل کی تحقیقات میں طاعون کی جڑ کیڑے یا اجرام صغیرہ ثابت ہوئے ہیں مَیں بھی اس تحقیقات کو پسند کرتا ہوں کیونکہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور اسلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں جہاں طاعون کا ذکر آیا ہے وہاں نغف اس کا نام رکھا گیا ہے اور نغف اس کیڑے کو کہتے ہیں جو بکری اور اونٹ کی ناک سے نکلتا ہے اور اُسے طاعون قرار دیا گیا ہے۔ آج کل کی تحقیقات پر بڑا فخر کیا جاتا ہے مگر جس شخص نے مقدس اسلام کے بانی علیہ السلام کے پاک کلام کو پڑھا ہے اُسے کس قدر لطف اور مزا آتا ہے جب وہ تیرہ سو برس پیشتر آپؐ کے پاک ہونٹوں سے نکلی ہوئی باتوں کو پورا ہوتے دیکھتا ہے۔ قرآن شریف نے بھی طاعون کو کیڑا ہی بتلایا ہے۔

اب اے نئی تحقیقات پر اترانے والو! خدا کے لئے ذرا انصاف کو کام میں لاؤ اور بتلاؤ کہ کیا وہ مذہب انسانی افترا ہوسکتا ہے جس میں ایسے حقائق پہلے سے موجود ہوں اور تیرہ سَو سال کی محنتوں، تحقیقاتوں اور جان کنیوں کا نتیجہ ہوں۔ یہ قرآن کریم اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معقولی معجزات ہیں اور دیکھو قلب دل کو کہتے ہیں اور قلب گردش دینے والے کو بھی کہتے ہیں۔ دل پر مدار دوران خون کا ہے۔ آج کل کی تحقیقات نے تو ایک عرصہ دراز کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد دورانِ خون کا مسئلہ دریافت کیا لیکن اسلام نے آج سے تیرہ سَو سال پیشتر ہی سے دل کا نام قلب رکھ کر اس صداقت کو مرکوز اور محفوظ کر دیا‘‘۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 170-169)

زیادہ روشن نظر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’حضرت مصلح موعود کے خطبات آپ کے قریب بیٹھ کر سننے کا موقع ملتا تھا تمام دنیا کے مسائل کا آپ کے خطبات میں مختلف رنگ میں ذکر آتا چلا جاتا تھا۔ دین کا بھی ذکر ہوتا اور دنیا کا بھی پھر ان کے باہمی تعلقات کا ذکر ہوتا تھا۔ سیاست جہاں مذہب سے ملتی ہے یا جہاں مذہب سے الگ ہوتی ہے غرضیکہ ان سب مسائل کا ذکر ہوتا تھا۔ چنانچہ قادیان میں یہی جمعہ تھا جس کے نتیجہ میں ہر کس و ناکس ہر بڑے چھوٹے اور ہر تعلیم یافتہ و غیر تعلیم یافتہ کی ایک ایسی تربیت ہو رہی تھی جو بنیادی طور پر سب میں قدر مشترک تھی۔ یعنی پڑھا لکھا یا ان پڑھ امیر یا غریب اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھتا تھا۔ کہ بنیادی طور پر احمدیت کی تعلیم اور احمدیت کی تربیت کے علاوہ دنیا کا شعور بھی حاصل ہو جایا کرتا تھا چنانچہ بہت سے احمدی طلباء جب مقابلہ کے مختلف امتحانات میں اپنی تعداد کی نسبت سے زیادہ کامیابی حاصل کرتے تھے تو بہت سے افسر ہمیشہ تعجب سے اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی طلبہ میں کیا بات ہے کہ ان کا دماغ زیادہ روشن نظر آتا ہے ان کو عام دنیا کا زیادہ علم ہے۔‘‘

(مشعل راہ جلد 3 ص 353)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

شوگر آگاہی کیمپ

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں اور لواحقین کیلئے شوگر آگاہی سیمینار مورخہ 5 جون 2013ء کو بوقت 10 بجے صبح سیمینار ہال میں منعقد ہوگا۔ ضرورت مند احباب وخواتین اس سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور سیمینار میں شمولیت فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مربیان خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں۔ان کا احترام کریں

ارشاد سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مربیان کا کام تربیت بھی ہے اور دعوت الی اللہ بھی

دوسری آیت میں فرمایا کہ تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو جو یَدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ کرنے والی ہو، جو بھلائی کی طرف بلانے والی ہو۔

پس یہ ایک جماعت ایسی ہو جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیکیوں کی تلقین کرے اور برائیوں سے روکے اور یہ جماعت سب سے پہلے (-) اور مربیان کی جماعت ہے۔ وہ پہلے مخاطب ہیں۔ کیونکہ آپ مربیان کو خلیفۂ وقت نے تربیت کے لئے اور (دعوت الی اللہ) کے لئے اپنا نمائندہ بنا کر یہاں بھی اور دنیا میں بھی بھیجا ہے۔ آپ وہ واعظ ہیں جو نصیحت کرتے ہیں، جو یہ بات دنیا کو بتا رہے ہیں کہ اگر نجات چاہتے ہو تو حبل اللہ کو پکڑ لو۔ اگر دنیا و آخرت سنوارنا چاہتے ہو تو محبت، پیار اور بھائی چارے کو فروغ دو۔ اگر خود مربیان اور (-) اعلیٰ معیار قائم نہیں کریں گے تو دنیا کو کس طرح نصیحت کریں گے۔ مربیان کا کام جماعت کی تربیت بھی ہے اور (دعوت الی اللہ) بھی۔

مربیان جماعت کی دینی، روحانی ترقی کیلئے خلیفہ ٔوقت کے نمائندے ہیں

پس دونوں کاموں کے لئے بلند حوصلہ ہونا اور بلند حوصلہ دکھانا بہت ضروری ہے۔ صبر کے اعلیٰ معیار قائم کرنے بہت ضروری ہیں۔ اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنا اور کروانا بہت ضروری ہے۔ اپنے قول و فعل میں مطابقت رکھنا بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، **مربیان جماعت کی دینی اور روحانی ترقی کے لئے خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں**۔ پس اس نمائندگی کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ سخت حالات بھی آئیں گے۔ بعض لوگوں اور عہدیداران کے رویے ایسے بھی ہوں گے جو پریشان کریں گے۔ بعض موقعوں پر صبر کا پیمانہ بھی لبریز ہوگا۔ آخر انسان انسان ہے لیکن فوراً دعا اور استغفار اور اس سوچ کو سامنے لائیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ جماعت کی تربیت کے اعلیٰ معیار بھی قائم کرنے ہیں اور بھٹکی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے بھی لے کر آنا ہے۔ جب یہ سوچ ہوگی تو کسی کی بات آپ کو اپنے مقصد کے حصول سے یا حصول کی کوشش سے ہٹا نہیں سکے گی۔ اَلْعِزَّةُ لِلّٰہ ہر وقت آپ کے سامنے رہے گا۔ آپ نے اپنی زندگیاں وقف کرنے کا جو ایک عہد کیا ہے وہ آپ کے سامنے رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور عزت ہی آپ کے سامنے رہے گی نہ کہ اپنی، تو عہدیداران کے غلط رویوں کی برداشت آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنا رہی ہوگی۔ کیونکہ ہر قسم کے حالات میں آپ یَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ پر عمل کر رہے ہوں گے۔

مربی کے کام

پس مربی کا کام صرف اپنے آپ کو تفرقہ سے بچانا اور آگ کے گڑھے سے دور کرنا نہیں ہے بلکہ دنیا کو بھی تفرقہ سے بچانا ہے اور آگ کے گڑھے سے دُور کرنا ہے اور یہ کام جیسا کہ میں نے کہا، قربانی کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

عہدیداران کے قول و فعل میں مطابقت ہو

پھر دوسرے نمبر پر اس آیت کے تحت وہ گروہ بھی آتا ہے جو جماعتی عہدیدار ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو جماعت کی خدمت کے لئے پیش کیا۔ جماعتی عہدیداروں کے سپرد بھی ایک امانت ہے اور امانت کا حق ادا نہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آسکتے ہیں۔ یہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ تم پوچھے جاؤ گے اور امانت کا حق تبھی ادا ہوگا یا ہو سکتا ہے جب اپنے قول و فعل میں مطابقت پیدا کی جائے۔ عُہدے صرف عُہدے لینے کے لئے نہ ہوں بلکہ خدمت کے جذبے اور اخلاص و وفا کے نمونے قائم کرنے اور کروانے کے لئے ہوں۔ سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ کا ارشاد ہمیشہ پیشِ نظر ہو۔

(کنز العمال جلد 6 صفحہ 302 کتاب السفر، قسم الاقوال، الفصل الثانی آداب متفرقۃ حدیث نمبر 17513 دار الکتب العلمیۃ بیروت ایڈیشن 2004ء)

عہدیداران کے اپنے نمونے افرادِ جماعت کو بھی نیکیوں پر قائم کرنے والے ہوں۔ اگر خود اپنے قول و فعل میں تضاد ہے تو دوسرے کو کیا اور کس منہ سے نصیحت کر سکتے ہیں۔ دوسرا تو پھر آپ کو منہ پر کہے گا کہ پہلے اپنی برائیاں درست کرو، اپنی زبان کو شستہ کرو، اپنے اخلاق کو بہتر کرو، اپنی دینی حالت کو سنوارو، اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کرو، اپنی نمازوں کو درست کرو، اپنے دنیاوی معاملات میں بھی انصاف قائم کرو، اپنی ایمانداری کے معیار بھی بڑھاؤ، جماعت کے پیغام کو دنیا تک پہنچانے کے لئے ایک درد پہلے اپنے اندر پیدا کرو، یہ ہر عہدیدار کی ذمہ داری بھی ہے۔

مربیان کا احترام بھی امیر و صدر جماعت نے زیادہ کرنا ہے

مربیان جو خلیفہ وقت کے دینی تربیت کے لئے نمائندے ہیں، اُن کا احترام کرو۔ یہ بھی عہدیداروں کا سب سے بڑا کام ہے کہ مربیان کا احترام کریں۔ غرض اپنی ظاہری اور باطنی حالت کو (دین حق) کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرو۔ تب ہی تم یہ کہہ سکتے ہو کہ تم اُن لوگوں میں شامل ہو جو نیکیوں کو قائم کرنے والے اور برائیوں سے روکنے کا حق رکھتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے ہر سطح پر جماعت کے، ہر عہدیدار کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور خاص طور پر صدر جماعت اور امیر جماعت کو، جو جو جہاں جہاں ہے ورنہ یہ لوگ جماعت میں تفرقہ کا موجب بن رہے ہیں۔ مربیان اور (-) کا سب سے زیادہ احترام، صدر جماعت اور امیر جماعت کو کرنا چاہئے

اس نصیحت کے بعد مربیان میں مزید عاجزی پیدا ہونی چاہئے

اور اس احترام کی وجہ سے مربیان یہ نہ سمجھیں کہ یہ ہمارا حق ہے بلکہ اس سے اُن میں مزید عاجزی پیدا ہونی چاہئے۔ اپنے نفس کی اصلاح کی طرف مزید توجہ پیدا ہونی چاہئے۔ اور جب ہم ہر سطح پر اس کے معیار حاصل کر لیں گے تو پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کی تربیت کے مسائل بھی حل ہوں گے، بہتر ہوں گے اور (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بھی ہم غیر معمولی فتوحات دیکھیں گے۔ یہ اکائی اور احترام اور اتفاق ہمارے ہر کام میں برکت ڈالے گا۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اپریل 2013ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 21 مئی 2013ء)

راضی ہو خدا تم سے، شیطاں ہو جدا تم سے
لبریز رہے سینہ ایمان کی دولت سے

فضلوں کی لگیں جھڑیاں، خوشیوں سے کٹیں گھڑیاں
انعام کی بارش ہو، خالق کی عنایت سے

مخلوق پہ شفقت ہو، ہر اک سے مروّت ہو
معمور ہو دل ہر دم خالق کی محبت سے

بن جاؤ خدا کے تم آ جائے گی خود دنیا
جوڑے ہوئے ہاتھوں کو تر عرق ندامت سے

(درعدن)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

استقبالیہ، پریس کانفرنس، فرشتوں کے شہر میں فرشتہ اور تاریخ ساز تقریب سے عمائدین کے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11 مئی 2013ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

استقبالیہ

جون 2012ء میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امریکہ کے مشرقی علاقوں کا دورہ فرمایا تھا اور کیپیٹل ہل بھی تشریف لے گئے تھے تو وہاں پروگرام کے بعد لاس اینجلز (کیلیفورنیا سٹیٹ) سے تعلق رکھنے والے ممبران کانگریس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دعوت دی تھی کہ اب آپ ہمارے ہاں لاس اینجلز بھی تشریف لائیں۔

چنانچہ اب جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لاس اینجلز تشریف لائے ہیں تو جماعت امریکہ کی طرف سے لاس اینجلز شہر کے ایک معروف علاقہ Beverly Hills کے ایک ہوٹل Montage میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ایک تقریب ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا اور اس پروگرام کا نام Global Peace Lunch Reception In Honor of His Holiness Masroor Ahmad رکھا گیا تھا۔ جس میں یہ تمام ممبران کانگریس اور دیگر اعلیٰ حکومتی عہدیدار شامل ہوئے۔ جس کا ذکر قدرے تفصیل سے آگے ہوگا۔

پروگرام کے مطابق صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس پروگرام میں شرکت کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی دو گاڑیوں نے قافلہ کو Escort کیا۔ ایک پولیس کی گاڑی حضور انور کی کار کے آگے تھی اور دوسری پیچھے تھی۔ لاس اینجلز شہر بہت وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ بیت الحمید سے اس ہوٹل کا فاصلہ قریباً 45 میل ہے۔

گیارہ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل میں تشریف آوری ہوئی۔ پولیس نے حفاظتی انتظام کے تحت ہوٹل سے ملحقہ سڑک عام ٹریفک کے لئے بند کی ہوئی تھی۔ ہوٹل انتظامیہ نے Entrance کو بھی Seal کیا ہوا تھا۔

پریس کانفرنس

سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم میں تشریف لائے جہاں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے 14 نمائندے اس پریس کانفرنس میں موجود تھے۔

گیارہ بجکر پچیس منٹ پر پریس کانفرنس شروع ہوئی۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کے خلاف مختلف ممالک میں پرسیکیوشن ہو رہی ہے۔ آپ ہر جگہ، ہر فورم پر (دین) کا امن کا پیغام اور (دین) کی تعلیم پہنچا رہے ہیں کیا آپ کی زندگی کو خطرہ نہیں ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میرا کام (دین) کی تعلیم اور امن کا پیغام پہنچانا ہے جو حقیقی پیغام ہے۔ مجھے اس سے غرض نہیں کہ میری زندگی محفوظ ہے یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہوا ہے۔ اس لئے اس کو ہم چھوڑ نہیں سکتے۔ پاکستان اور بعض دوسرے ممالک میں احمدیوں کی زندگی خطرے میں ہے۔ چاہے ہم پیغام پہنچائیں یا نہ پہنچائیں۔ ہماری زندگیوں کو تو ہر وقت خطرہ ہے۔ ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہم دنیا کو (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم سے روشناس کروا رہے ہیں۔

ایک انڈونیشین جرنلسٹ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب مسیح ہندوستان میں کے حوالہ سے سوال کیا کہ اس میں ذکر ہے کہ مسیحؑ زندہ رہے اور کشمیر کی طرف سفر کیا اور پھر وہاں وفات پائی۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے عقیدہ کے مطابق حضرت مسیح صلیب سے بچائے گئے۔ پھر آپ نے اپنے گمشدہ قبائل کی تلاش میں کشمیر کی طرف ہجرت کی اور وہاں زندگی گزاری اور ایک سو بیس سال کی عمر پا کر وفات پائی اور کشمیر میں دفن ہوئے۔ وہاں اب بھی آپ کی قبر موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بات صرف ہم ہی نہیں کہتے بلکہ دوسرے محققین نے بھی اس کی تصدیق کی ہے اور اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ مسیحؑ نے کشمیر کی طرف ہجرت کی تھی اور پھر وفات پائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ مسیحؑ کی آمد ثانی کے بارہ میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق جس شخص کا ظہور ہوگا وہ مسیح بھی ہوگا اور مہدی بھی ہوگا۔ ہر مذہب کا عقیدہ ہے کہ آخری زمانہ میں کوئی آئے گا۔ ہر مذہب کسی نہ کسی آنے والے کا انتظار کر رہا ہے تو آنے والا ایک ہی ہے جو مسیح و مہدی کے علاوہ کرشن بھی ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق بہت سارے لوگ نہیں آئیں گے بلکہ آنے والا ایک ہی ہوگا اور یہ وہی وجود ہوگا جس کا دوسرے سب مذاہب بھی انتظار کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے ...... کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد امام مہدی تو آ سکتا ہے لیکن وہ نبی نہ ہوگا۔ ہم کہتے ہیں کہ امام مہدی کا سٹیٹس نبی کا ہوگا لیکن وہ ظلی اور غیر تشریعی نبی ہوگا۔ نئی شریعت کے ساتھ نہیں آئے گا۔ یہ ہمارے اور دوسرے ...... کے درمیان فرق ہے اور یہی وہ بڑی وجہ ہے اور ایشو ہے جس کی وجہ سے ہم پر ظلم ہو رہا ہے۔ لیکن دوسروں کی طرف سے اس ظلم کے باوجود ہم مسلسل بڑھ رہے ہیں اور ہم مسلسل پیغام پہنچا رہے ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔

ایک اخباری نمائندہ نے سوال کیا کہ پاکستان میں آپ کو ووٹ کے حق سے محروم کیا گیا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ 1974ء میں ہمارے خلاف قانون بنا کہ احمدی، مسلمان نہیں ہیں۔ جبکہ کسی کے مذہب کے بارہ میں کسی حکومت کا حق نہیں کہ وہ اس کے مذہب کا فیصلہ کرے۔ 1977ء میں ضیاء الحق کی حکومت آ گئی۔ مارشل لاء لگا۔ 1984ء میں ضیاء حکومت نے ہمارے خلاف بڑے سخت قوانین پاس کئے کہ ہم کسی لحاظ سے بھی اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہہ سکتے اور اپنا مسلمان ہونا ظاہر بھی نہیں کر سکتے۔ اسلامی تعلیمات پر عمل بھی نہیں کر سکتے۔ ...... اور بھی بہت سے قوانین بنائے۔

حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے جو آپ کی مرضی ہے آپ ہمیں سمجھیں لیکن مجھے بھی یہ حق ہے کہ جو اپنے آپ کو سمجھتا ہوں وہ کہوں۔

حضور انور نے فرمایا اب ووٹ دینے کے حق سے احمدیوں کو محروم کیا گیا ہے۔ ووٹ دینے کے لئے جو فارم پُر کرنا پڑتا ہے اس میں بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے خلاف ہر ایک کو ایک سٹیٹمنٹ دینی پڑتی ہے اور احمدی ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔ تو اس پر وہ کہتے ہیں چونکہ آپ نے اپنے بانی جماعت کے خلاف سٹیٹمنٹ نہیں دی اس لئے آپ غیر مسلم ہیں۔ آپ کو بطور مسلمان ووٹ کا حق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ...... ہیں اور پاکستان کے شہری ہیں اور بحیثیت شہری ہمارا حق ہے کہ ہم ووٹ دیں۔ ووٹ کا حق بلاتمیز مذہب ہر ایک کو برابر ملنا چاہئے۔ ہم کبھی بھی ...... کی حیثیت سے ووٹ نہیں دیں گے۔ جب تک یہ قانون ختم نہ ہو ہم اپنا حق استعمال نہیں کر سکتے یا ایک ایسی لسٹ ہے جس میں سب برابر ہوں اور بلاتمیز مذہب ہر شہری کا نام اس لسٹ میں درج ہو اور ووٹ دینے کے لحاظ سے سب برابر ہوں۔

ایک جرنلسٹ نے دہشت گردی کے حوالہ سے سوال کیا کہ دہشت گردی کے بارہ میں آپ کا کیا ردعمل ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ابھی میں نے جو ایڈریس کرنا ہے اس میں اس سوال کا جواب آ جائے گا۔

جماعت کی مخالفت کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہماری مخالفت تو آغاز سے ہی ہے۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ نے مسیح اور مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تو آپ کی مخالفت شروع ہوئی۔ مخالفین نے عدالتوں میں آپ کے خلاف مقدمات رجسٹرڈ کروائے اور تکلیف پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔

جماعت احمدیہ کی 125 سال کی تاریخ ہے اور ہمیشہ جماعت کی مخالفت رہی ہے۔

قادیان پنجاب میں بانی جماعت احمدیہ اکیلے تھے۔ آپ نے دعویٰ کیا اور جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی اور آپ اپنی زندگی میں ہی نصف ملین ہو گئے ہندوستان کے (لوگ) جماعت میں شامل ہوئے اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ پھر آپ کی وفات کے بعد خلافت احمدیہ شروع ہوئی اور مسلسل مخالفین کا سامنا رہا۔ پھر 1947ء میں پاکستان بنا۔ یہاں بھی مخالفت جاری رہی۔ 1974ء میں ہمیں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ 1984ء میں ہمارے خلاف مزید سخت قوانین بنائے گئے جو اب تک نافذ ہیں

اور سخت مخالفت کا سامنا ہے۔ لیکن ان سب چیزوں کے باوجود ہم پاکستان میں مسلسل بڑھ رہے ہیں اور جماعت کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم قانون کی پابندی کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم کوئی ردعمل نہیں دکھاتے۔ ہم صبر کرتے ہیں اور دعاؤں سے کام لیتے ہیں۔ آج نہیں تو کل انشاء اللہ ہم ان کے دل جیت جائیں گے۔ ردعمل دکھانے سے ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا کہ دل جیت لئے جائیں اور معاشرہ میں امن قائم ہو۔

ایک نمائندہ نے کہا کہ اس کا تعلق ان NGO's سے ہے جو ریفیوجیز کے بارہ میں کام کرتی ہیں اور مدد کرتی ہیں۔ ہم آپ کی کس طرح مدد کرسکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر آپ متاثرین اور اسائلم سیکرز کی مدد کررہے ہیں تو آپ کو علم ہونا چاہئے کہ پاکستان میں کیا ہو رہا ہے۔ بہت سے احمدی پاکستان سے ہجرت کرکے مختلف ممالک میں گئے ہیں اور وہاں اسائلم کے لئے اپلائی کیا ہے۔ ان میں سے جن ریفیوجیز کے کیسز پاس ہوچکے ہیں ان میں سے بعض امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے دوسرے ممالک میں آئے ہیں۔ اس کا بھی آپ کو علم ہوگا۔ سینکڑوں کی تعداد میں ابھی ان ممالک میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اگر آپ مدد کرنا چاہتے ہیں تو ان کی مدد کریں جو وہاں اپنے کیسز کے سلسلہ میں انتظار میں ہیں۔

سیریا میں اس وقت جو موجودہ حالات ہیں اس بارہ میں ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا۔ سیریا میں جو کچھ ہو رہا ہے اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ حکومت اور باغی دونوں غلط کررہے ہیں اور دونوں اسلام کی تعلیم کے خلاف کررہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا دو سال قبل میں نے اپنے ایک خطبہ میں سیریا کے حالات اور وہاں ہونے والے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے اسلامی تعلیم کے حوالہ سے سمجھایا تھا اور وارننگ بھی دی تھی کہ جس طرف یہ جارہے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں بہت سخت حالات آنے والے ہیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اب ایسے سخت تکلیف دہ حالات ہیں کہ کنٹرول سے باہر ہورہے ہیں۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ لوگ احمدیوں کو کافر کیوں کہتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرنلسٹ کو مخاطب کرکے فرمایا کیا آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ کوئی بھی اٹھے اور دوسرے کو کافر کہہ دے۔ یہ سراسر اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے۔ ہم پر یہ الزام بھی لگاتے ہیں کہ ہم دل سے کوئی اور کلمہ پڑھتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے زمانے کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک جنگ میں ایک صحابی نے مخالف فوج کے ایک ایسے سپاہی کو قتل کردیا جس نے قتل ہونے سے پہلے کلمہ طیبہ پڑھ لیا تھا۔

آپؐ نے صحابی سے پوچھا کہ جب اس نے کلمہ پڑھ لیا تھا تو پھر تو نے اس کو کیوں قتل کیا۔ اس پر صحابی نے جواب دیا کہ اس نے قتل ہونے کے خوف سے اپنی موت کے ڈر سے کلمہ پڑھا تھا۔ اس پر آنحضرت ﷺ کا چہرہ سرخ ہوگیا۔ آپؐ نے فرمایا ھلا شققت قلبہ کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ اس نے دل سے کلمہ نہیں پڑھا بلکہ موت کے خوف کی وجہ سے پڑھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر نبی کریم ﷺ کو علم نہ تھا تو آج ان کو کیسے علم ہوگیا کہ زبان پر کچھ اور ہے اور دل میں کچھ اور ہے۔

یہ پریس کانفرنس گیارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ جب پریس کانفرنس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم سے باہر تشریف لائے تو ریاست کیلیفورنیا کے Lieutenant Governor جناب Gavin Newsom صاحب اور لاس اینجلز کاؤنٹی کے پولیس انچارج Lee Baca باہر کھڑے حضور انور کا انتظار کررہے تھے۔ ان دونوں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ پولیس انچارج Lee Baca صاحب قبل ازیں حضور انور کی آمد پر ایئرپورٹ پر آکر حضور انور کو خوش آمدید کہہ چکے تھے۔

Muse Room میں تشریف آوری

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اگلے پروگرام کے مطابق Muse Room لے جایا گیا جہاں اعلیٰ حکام اور دیگر خاص مہمان حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

Muse Room ہوٹل میں ایک Board Room ہے۔ جہاں حال ہی میں امریکی نائب صدر نے بھی میٹنگ کی تھی۔ یہاں پر امریکی کانگریس کے ممبران، کیلیفورنیا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے اعلیٰ حکام پولیس کے چیف، کونسل کے ممبران، سٹیٹ سینٹ اینڈ اسمبلی کے نمائندگان اور لاس اینجلز کے آئندہ ہونے والے میئر کے انتخاب کے دو اہم انتخابی امیدوار شامل تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Muse Room میں داخل ہوئے تو یہ سب حکام حضور انور کے اعزاز میں کھڑے ہوگئے۔

حضور انور نے سب سے پہلے Congresswoman Karen Bass اور Congresswoman Gloria McLeod سے گفتگو فرمائی۔ یہ دونوں کافی دیر سے حضور انور کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھیں۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ وہ کیلیفورنیا سٹیٹ کے لاکھوں شہریوں کی امریکن کانگریس میں نمائندگی کرتی ہیں۔ ان دونوں نے حضور انور سے کیلیفورنیا میں عوام کو درپیش مسائل معیشت، زراعت، جرائم اور بعض دیگر موضوعات پر گفتگو کی۔

Gloria McLeod صاحبہ جس حلقہ سے کانگریس کی ممبر ہیں ہماری بیت الحمید اور مرکزی سنٹر اسی حلقہ میں ہے۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کے اراکین اس علاقہ میں بہت مثبت کردار ادا کررہے ہیں اور وہ انہیں اپنا دوست سمجھتی ہیں انہوں نے اپنی اور اپنے حلقہ کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں ایک Certificate of Recognition پیش کیا۔

اس کے بعد Congresswoman Judy Chu نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کی سعادت پائی۔ موصوفہ نے حضور انور کا کیلیفورنیا میں تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا۔ Judy Chu صاحبہ وہ پہلی چینی خاتون ہیں جو امریکی کانگریس کی ممبر ہیں۔ انہوں نے نفسیات میں ڈاکٹریٹ کی ہوئی ہے اور امریکی کانگریس کے ایوان زیریں کے پارلیمانی گروپ برائے ایشیا (Asian Caucus) کی سربراہ ہیں۔ Judy Chu صاحبہ گزشتہ سال کیپٹل ہل میں حضور انور کے خطاب کے موقع پر بھی شامل تھیں۔ حضور انور سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ حضور انور سے دوبارہ ملنے کو اپنی خوش قسمتی تصور کرتی ہیں اور حضور انور کا خطاب سننے کے لئے بیتاب ہیں۔

John Perez جو کیلیفورنیا سٹیٹ اسمبلی کے سپیکر ہیں کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک Resolution پیش کیا گیا جس میں حضور انور کو کیلیفورنیا سٹیٹ میں آمد پر خوش آمدید کہا گیا تھا۔

امریکی کانگریس کے ایک اہم رکن Brad Sherman جو گزشتہ سال Capitol Hill کی Reception میں شریک تھے۔ انہوں نے بھی آج کے اس پروگرام میں شرکت کے لئے لاس اینجلز آنا تھا۔ لیکن شدید خواہش کے باوجود بعض امور مملکت کی انجام دہی کے لئے صدر اوباما کے کہنے پر دارالحکومت واشنگٹن رک گئے تھے۔ انہوں نے اپنے چیف آف سٹاف Matt Domino کے ہاتھ اپنا ایک ذاتی خط حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام بھیجا جس میں اپنے نہ آسکنے کی معذرت کی تھی اور لکھا تھا کہ نہ آنے پر شرمندہ ہوں۔

پروفیسر Jim Sonne جو کہ Stanford Law School میں پڑھاتے ہیں اور ڈائریکٹر برائے مذہبی امور بھی ہیں اور قانونی حلقوں میں ممتاز سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کیلیفورنیا آمد پر خوش آمدید کہا۔

Ms. Yolanda Parker صاحبہ جو حکومتی پارٹی کی انتہائی اعلیٰ عہدیدار ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور کیلیفورنیا آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔

Muse Room میں چار خواتین ممبران کانگریس موجود تھیں۔ Karen Bass، Gloria McLeod، Judy Chu اور Julia Brownley حاضرین میں کسی نے کہا کہ اس علاقہ کی تمام لیڈران یا ان کی اکثریت خواتین پر مشتمل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو سراہا اور حاضرین کو بتایا کہ (دین) حقوق نسواں کا بہت بڑا حامی ہے اور جماعت احمدیہ ان کی ترقی کے لئے اور خواتین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے کوشاں ہے۔

Eric Garcetti جو لاس اینجلز سٹی کونسل مین ہیں اور آئندہ میئر کے انتخاب میں مضبوط امیدوار تصور کئے جاتے ہیں، اپنے والد Gill Garcetti صاحب (جو کیلیفورنیا میں ایک اہم سیاسی اور سماجی شخصیت سمجھے جاتے ہیں) کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

فرشتوں کے شہر میں فرشتہ

لاس اینجلز ہسپانوی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب فرشتوں کا شہر ہے۔ Eric Garcetti نے حضور انور کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا آج فرشتوں کے شہر میں ایک فرشتہ آیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضور انور کی تشریف آوری سے ہمارے شہر لاس اینجلز کی عزت افزائی ہوئی ہے۔ موصوف نے حضور انور سے آئندہ الیکشن میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ حضور انور ایک Inspiring لیڈر ہیں اور حضور انور (دین) کا محبت، امن اور سلامتی پر مشتمل جو پیغام لے کر لاس اینجلز آئے ہیں۔ ہم اس کی قدر کرتے ہیں اور اس پیغام کو سراہتے ہیں۔

Muse Room میں اس پروگرام کے اختتام سے کچھ پہلے لاس اینجلز شہر کے پولیس چیف Charles Beck اپنی مکمل وردی میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور خوش آمدید کہا۔

تاریخ ساز تقریب

اس پروگرام کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Montage ہوٹل میں واقع Marquessa Ball Room میں تشریف لے آئے جہاں تین صد پچاس سے زائد معزز مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے

لئے چشم براہ تھے۔ جونہی حضور انور ہال میں داخل ہوئے تمام مہمانوں نے کھڑے ہو کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

گزشتہ سال امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والے Capitol Hill کے پروگرام کے بعد، آج امریکہ کی مغربی سرزمین پر بھی احمدیت کے حق میں ایک تاریخ ساز دن طلوع ہوا۔ آج کیلیفورنیا سٹیٹ کے شہر لاس اینجلز (Los Angeles) میں دنیا کے مختلف 17 ممالک اور اقوام کے حکومتی حکام، حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہو رہے تھے اور امریکہ کے اس مغربی حصہ (West Coast) میں احمدیت کے پیغام کی اشاعت کا اور دین کے احیائے نو کا ایک ایسا راستہ کھل رہا تھا جس کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک روز قبل اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔

ایک بہت بڑا طبقہ ہمارا انتظار بھی کر رہا ہے اور جتنا میں سوچتا ہوں میرے دل میں یہ گڑتا جا رہا ہے کہ بعید نہیں کہ امریکہ میں احمدیت کا انقلاب اس علاقے سے ہی آئے۔

آج امریکہ کی سرزمین پر جماعت احمدیہ کے لئے ایک بار پھر فتوحات کے نئے باب کھل رہے تھے اور جماعت ترقیات کے ایک اور نئے دور میں داخل ہو رہی تھی اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر احمدیت کے غلبہ کے لئے نئے میدان عطا فرما رہی تھی۔

آج کے اس پروگرام میں امریکن کانگریس کے ممبران بھی شامل تھے۔ فوجی حکام بھی شامل تھے اور Think Tanks کے حکام بھی تھے۔ گورنمنٹ آفسز کے نمائندے بھی تھے اور ان کے علاوہ 13 کی تعداد میں ڈپلومیٹ اور کونسلیٹ بھی تھے۔

Law Enforcement کے 20 حکام تھے اور 22 کی تعداد میں حکومتی افسران تھے۔ 14 کی تعداد میں الیکٹرانک اور میڈیا کے نمائندے تھے اور 37 کی تعداد میں یونیورسٹیوں اور کالجز کے پروفیسرز اور محکمہ تعلیم سے وابستہ لوگ تھے۔ مختلف NGO's کے نمائندوں کی تعداد 26 تھی اور 29 کی تعداد میں مختلف مذاہب کے نمائندے اور سرکردہ افراد تھے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹرز، وکلاء، انجینئرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد 70 سے زائد تھی۔

آج مجموعی طور پر اس تقریب میں اڑھائی صد سے زائد اعلیٰ حکام اور دیگر افسران اور مہمان شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم اظہر حنیف صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر یو ایس اے نے پیش کی اور بعد ازاں اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم امجد خان صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اس تقریب کا اختصار سے تعارف کروایا۔

بعد ازاں بعض اہم حضرات نے اپنے ایڈریس پیش کئے۔

Gavin Newsom
کا ایڈریس

سب سے قبل Lieutenant Governor جناب Gavin Newsom نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ حضور انور نے خلافت سے پہلے غانا میں جو وقت گزارا تھا وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حضور انسانیت کی ترقی کے لئے خواہاں ہیں اور اس کی ترقی کے لئے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

گورنر Newsom نے ہال میں موجود کیلیفورنیا سٹیٹ کنٹرولر John Chiang کو سٹیج پر بلایا اور دونوں نے حضور انور کی خدمت میں California کے گورنر Jerry Brown کی طرف سے Proclmation دی۔ جس میں گورنر براؤن نے حضور انور کا کیلیفورنیا میں خیر مقدم کیا۔

پولیس چیف کا ایڈریس

اس کے بعد لاس اینجلز کاؤنٹی کے پولیس چیف Lee Baca نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے انسانیت اور امن کے قیام کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی انتھک کوششوں کی تعریف کی اور حضرت اقدس مسیح موعود کو ایک عظیم مجدد اور امن کا شہزادہ قرار دیا۔

شہر کی چابی پیش کی گئی

Sheriff Baca کے ایڈریس کے بعد لاس اینجلز سٹی کونسل کے ممبر Dennis Zine نے کونسل کے صدر اور انتخابی امیدوار Eric Garcetti کے ساتھ مل کر حضور انور کی خدمت میں لاس اینجلز شہر کی Golden Key پیش کی۔ یہ چابی پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ Golden Key کرہ ارض پر سب سے زیادہ معزز افراد کے لئے مخصوص ہے۔ حضور انور سے قبل یہ Golden Key لاس اینجلز کونسل کی طرف سے سربراہان مملکت اور نوبل پرائز جیتنے والوں کو دی جا چکی ہے۔

Eric Garcetti نے کہا کہ ان کے بارہ سالہ دور صدارت میں یہ اعزاز صرف چار معززین کو اب تک پیش کیا گیا ہے۔

اس کے بعد Matt Dabaneh صاحب جو کانگریس مین Sher Man کے چیف آف سٹاف اور نمائندہ ہیں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں House Resolution 709 جو کہ 112 ویں Congressional Session میں پاس کی گئی تھی، کی Official کاپی پیش کی۔ یہ ریزولیشن 21 ممبران کانگریس نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گزشتہ دورہ امریکہ کے دوران پاس کروائی تھی۔ جس میں حضور انور کی قیام امن کی کوششوں کو سراہا تھا۔

اس کے بعد خاتون رکن کانگریس Judy Chu نے اپنے مختصر ریمارکس میں کہا کہ وہ آج اس تقریب میں اس لئے شامل ہوئی ہیں کیونکہ حضور انور دہشت گردی، تشدد اور جنگ کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں۔

بعد ازاں ایک اور رکن کانگریس Julia Brownley نے حضور انور کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حضور! آج دنیائے مذاہب کے عظیم ترین لیڈر ہیں۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب یو ایس اے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختصار سے تعارف کروایا۔

بعد ازاں ایک بجے جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو سارا ہال کھڑا ہو گیا اور مہمان دیر تک تالیاں بجاتے رہے۔

(حضور انور کے خطاب کا متن اگلی قسط میں ملاحظہ فرمائیں)

سونے کے پوشیدہ خزانے

دنیا کے سونے کا تقریباً ایک چوتھائی سے زیادہ حصہ امریکہ کے شہر نیویارک کے فیڈرل ریزرو بنک کے 80 فٹ (24 میٹر) کے تہہ خانے میں محفوظ ہے۔ مختلف ممالک اربوں ڈالرز مالیت کا سونا خفیہ طور پر خریدتے اور فروخت کرتے ہیں جو تہہ خانے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔

☆ فیڈرل ریزرو بنک آف نیویارک میں 8 ہزار ٹن سے زائد سونا محفوظ ہے۔ درست اندازہ لگانا ممکن نہیں کیونکہ کچھ ممالک یہ تفصیل جاری نہیں کرتے کہ وہ کس قدر سونے کے مالک ہیں۔

☆ بنک میں موجود بیشتر سونا اینٹوں کی صورت میں موجود ہے جن میں سے ہر ایک کی قیمت ایک لاکھ 60 ہزار ڈالرز ہے اور اس کا وزن 12.4 کلوگرام ہے (عالمی منڈی میں سونے کی قیمت میں آنے والے اتار چڑھاؤ کے باعث سونے کی قیمت میں فرق آ سکتا ہے)۔

☆ اس تہہ خانے میں سونے کی ان اینٹوں کے علاوہ سونے کی چھوٹی سلاخیں بھی محفوظ کی گئی ہیں جو سانچے میں بچ جانے والے سونے سے بنائی جاتی ہیں۔ ان کی عرفیت 'ہرشی بارز' (Hershey Bars) ہے کیونکہ ان کی شکل امریکہ کی ایک کمپنی ہرشی کی تیار کردہ چاکلیٹ بار سے خاصی مماثلت رکھتی ہے۔

☆ فیڈرل ریزرو بنک آف نیویارک میں تقریباً 122 ممالک کا سونا محفوظ ہے۔ مذکورہ تہہ خانے میں ہر ملک کا اپنا سٹور ہے جن میں سونے کے ذخائر کو مختلف تہوں میں محفوظ رکھا جاتا ہے جو اینٹوں سے بنی ہوئی دیواروں کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔

☆ مختلف ممالک اپنا سونا فیڈرل ریزرو بنک آف نیویارک میں اس لئے محفوظ رکھتے ہیں کیونکہ اس طرح وہ سونے کے ذریعے آسانی کے ساتھ تجارت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور دوسرا وہ اس کی دنیا بھر میں ترسیل کے دردسر سے بچ جاتے ہیں۔ جب ایک ملک اپنا سونا کسی دوسرے ملک کو فروخت کرنا چاہتا ہے تو وہ محض فیڈرل ریزرو بنک آف نیویارک کو اپنے سٹور سے دوسرے ملک کے سٹور میں سونے کی مطلوبہ اینٹوں کو منتقل کرنے کا کہتا ہے۔ اس طرح سے اس ملک کو سونے کی منتقلی کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت درپیش نہیں ہوتی کیونکہ سونا بنک کے تہہ خانے میں ہی رہتا ہے۔

☆ بنک کے تہہ خانے میں جب بھی سونا لایا جاتا ہے تو بنک کے حکام کی جانب سے اس کا وزن کرنے کے علاوہ اس کی جانچ بھی کی جاتی ہے تا کہ تسلی ہو جائے کہ یہ خالص سونا ہی ہے۔

☆ بنک کے ایک سٹور میں ایک لاکھ 7 ہزار سونے کی اینٹیں محفوظ ہیں اور یہ سب سے بڑی تعداد ہے۔ آپ یہ نہیں جان سکتے کہ اس سٹور کا تعلق کس ملک سے ہے کیونکہ ہر ملک کے سٹور کی شناخت ایک خفیہ کوڈ نمبر سے ہوتی ہے۔

☆ بنک کے حکام 100 ٹن کے ایک آہنی سلنڈر کے ذریعے تنگ راہداری سے ہوتے ہوئے تہہ خانے میں داخل ہوتے ہیں جو راستے کو بند کرنے کے لئے حرکت کرتا ہے اور تہہ خانے کو سیل کر دیتا ہے۔

☆کوئی ایک شخص آٹھ ہندسوں پر مشتمل اس خفیہ کوڈ کو نہیں جانتا جس کے ذریعے اس سلنڈر کو محفوظ بنایا گیا ہے۔ بنک کے آٹھ اہلکار اس سلنڈر کو کھولنے کے لئے بیک وقت موقع پر موجود ہوتے ہیں اور ان میں سے ہر شخص آٹھ ہندسی خفیہ کوڈ کے ایک ایک عدد سے آگاہ ہوتا ہے۔

قابل ذکر تبدیلی

ماضی میں سونا بڑے پیمانے پر نقدی کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں نے سونے کو محفوظ بنانے کے لئے اسے بنکوں میں رکھنا شروع کر دیا جس کے بدلے میں بنک انہیں ایک رسید دیتا جس میں بنک یہ وعدہ کرتا کہ وہ انہیں سونا واپس کرنے کا پابند ہوگا۔ جلد ہی لوگوں نے سونے کے بجائے ان رسیدوں کے ذریعے خریداری کرنا شروع کر دی اور یوں بنکوں کے ابتدائی نوٹوں کی تخلیق ہوئی۔ حتیٰ کہ عہد حاضر میں بھی بنک کے ان نوٹوں کی کاغذ کے ٹکڑوں سے زیادہ کوئی وقعت نہیں بلکہ ان کی حیثیت ایک رسید کی ہے۔

نوٹوں کی چھپائی

اگرچہ بنک کے نوٹ رسیدوں سے زیادہ کچھ نہیں، اور یہ کہ زیرگردش نوٹوں کی قدر بنک میں محفوظ سونے کے برابر ہوتی ہے، لیکن ایک ملک کو معاشی ترقی کے لئے زیادہ زیرگردش دولت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس صورت میں بنک عام طور پر زیادہ نوٹوں کی چھپائی کرتے ہیں...... اس سے قطع نظر کہ ان کے بنک میں کس قدر سونا محفوظ پڑا ہے۔ زیرگردش نوٹوں کی قدر کا سونے کے ذخیرے پر جزوی طور پر انحصار ہوتا ہے۔ یہ بنکوں کا پیسہ کمانے کا ایک حقیقی طریقہ کار ہے۔

بنکوں کا دیوالیہ ہونا

مشکل حالات میں، جیسا کہ جنگ کے دنوں میں لوگ اکثر اوقات نوٹوں کے بدلے اپنا سونا طلب کر لیتے تھے۔ ان حالات میں بنک دیوالیہ ہو جاتے کیونکہ ان کے پاس ہر ایک کو ادا کرنے کے لئے سونا نہیں ہوتا تھا۔ اس صورت حال سے بچنے کے لئے حکومتوں نے مرکزی بنک قائم کئے۔ مرکزی بنک ملکی سونے کے ذخائر کی بڑی مقدار کو محفوظ رکھتا ہے اور بنک نوٹ جاری کرتا ہے۔ امریکی فیڈرل ریزرو بنک، بنک آف انگلینڈ اور سٹیٹ بنک آف پاکستان مرکزی بنکوں کی مثالیں ہیں۔

سونے کا معیار

جب بنک اپنے پاس محفوظ سونے کے ذخیرے کو بالائے طاق رکھتے ہوئے نوٹ شائع کرتے تو آپ پُر یقین نہیں ہوسکتے تھے کہ آپ ان نوٹوں سے کس قدر سونا خرید سکتے ہیں؟ یہ مسئلہ اس وقت زیادہ سر اٹھاتا تھا جب آپ کسی دوسرے ملک میں ادائیگی کرنا چاہتے تھے جہاں پر مختلف کرنسی رائج ہوتی تھی۔ چنانچہ 19ویں صدی میں مختلف ممالک جیسا کہ برطانیہ اور امریکہ نے ''سونے کے معیار'' کا تعین کیا۔ اس سے یہ یقین دہانی ہوتی ہے کہ پاؤنڈ یا ڈالر ہمیشہ سونے کی ایک خاص مقدار کے برابر ہوگا۔

گزشتہ صدی کے دوران معاشی بدحالی اور عالمی جنگوں نے حکومتوں کو بحرانوں سے نمٹنے کے لئے اضافی نوٹ شائع کرنے کی جانب راغب کیا۔ یہ طریقہ کار سودمند رہا، اس سے قطع نظر کہ مذکورہ ممالک سونے کے کس قدر ذخائر کے مالک تھے۔ چنانچہ 1971ء میں عالمی سطح پر مختلف حکومتوں نے سونے کو بطور معیار استعمال کرنے کے طریقہ کار کو ختم کرنے کا اعلان کیا۔ اب حکومتیں اپنی مرضی کے مطابق نوٹوں کو چھاپ سکتی ہیں۔ اگرچہ ان کو سونے کا کچھ ذخیرہ محفوظ رکھنا ہوتا ہے لیکن اس کی مالیت زیرگردش دولت کی نسبت خاصی کم ہوتی ہے۔

(روزنامہ دنیا سنڈے سپیشل 22 دسمبر 2012ء)

مکرم حکیم حسن احمد فاروقی صاحب

سرکہ بے شمار غذائی اور دوائی خصوصیات کا حامل ہے

آج کے دور میں سائنسی ارتقاء بام عروج پر ہے اور انسان اپنی کمال محنت سے ہر چیز کی جزئیات تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے، اب وہ خودساختہ اور مصنوعی طریقوں کو ترک کر کے دوبارہ فطرتی انداز و اطوار اپنا رہا ہے۔ خصوصاً غذائی معاملات میں اس کے انداز و اطوار آج سے ہزاروں سال پہلے کے ہی ہیں۔ اور ان کی افادیت شروع ہی سے مسلمہ ہے اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود ان کی تیاری اور استعمال میں کوئی فرق نہیں آیا۔ انہی اشیاء میں غذائی اور دوائی افادیت کی حامل ایک چیز سرکہ بھی ہے۔ جسے آج کے ترقی یافتہ دور میں بالکل اسی طرح تیار اور استعمال کیا جاتا ہے جس طرح آج سے ہزاروں سال پہلےتیار کیا جاتا تھا۔ سرکہ گنے، جامن، انگور، چقندر، گندم، جو، کھانڈ کی راب اور دوسرے پھلوں سے تیار کیا جاتا تھا۔ اس کی تیاری میں وہی انسان دوست جراثیم اہم کردار ادا کرتے ہیں جو دودھ کو دہی میں تبدیل کرنے کے علاوہ بہت سے ایسے کام سرانجام دیتے ہیں جو انسانی صحت کے لئے انتہائی مفید ہیں۔

سرکہ سازی کا بنیادی طریقہ کار جو آج کے دور میں رائج ہے یہ معمولی فرق کے ساتھ بالکل وہی ہے جو آج سے ہزاروں سال پہلے کا تھا۔ بلکہ بنوں، کوہاٹ اور پشاور کے علاقوں میں جہاں گھر گھر سرکہ سازی ہوتی ہے وہاں قدیم طریقہ استعمال کیا جاتا ہے یعنی کسی میٹھے یا نشاستہ دار محلول کو ضامن لگا کر جب خمیر اٹھایا جاتا ہے تو اس میں الکحل پیدا ہو جاتی ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ نکل جاتی ہے اور پھر جب الکحل اور آکسیجن کا ملاپ ہوتا ہے تو سرکہ بن جاتا ہے۔ یورپ میں براہ راست شرابوں میں سے سرکہ کشید کیا جاتا ہے جبکہ اطباء کے ہاں سرکہ کی تیاری کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ جس چیز کا سرکہ بنانا ہو، پہلے اس کا رس (جوس) حاصل کر کے پھر اس کو کسی روغنی مٹکے میں ڈال کر زیرزمین اس طرح دبا دیا جاتا ہے کہ مٹکے کا تمام حصہ زمین کے اندر ہے اور صرف گردن باہر ہو یا پھر کسی ایسی جگہ رکھا جاتا ہے جہاں سورج کی شعاعیں دیر تک رہیں۔ تقریباً چالیس روز یا دو ماہ کے بعد نکال کر استعمال میں لاتے ہیں۔ مجموعی طور پر تیاری کے اعتبار سے سرکہ کی تین اقسام ہیں۔

پہلی قسم تو وہ ہے جو پھلوں سے تیار کی جاتی ہے جسے (Fruit Vingar) کہتے ہیں۔ یہ فطرتی اور قدرتی طریقہ سے بننے والا سرکہ ہے جو اپنی افادیت کے اعتبار سے اعلیٰ خصوصیات کا حامل ہے۔

دوسری قسم خشک اجناس مثلاً جو کے جوہر (مالٹ ایکسٹریکٹ) سے تیار ہوتی ہے۔ اپنی افادیت کے اعتبار سے یہ دوسرے نمبر پر ہے۔

تیسری قسم تیزاب سرکہ (Acetic Acid) سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مقطر پانی تیزاب سرکہ کچھ مقدار چینی اور رنگ استعمال کیا جاتا ہے۔

افعال

سرکہ کی افادیت ہر دور میں مسلمہ رہی ہے اس کا ذکر قدیم کتابوں میں بھی ملتا ہے۔ یونانیوں نے بھی اس کا استعمال کیا اور بقراط نے اسے مختلف بیماریوں میں آزمایا۔ پھر جب اسلام کا نیر تاباں طلوع ہوا تو اس کی افادیت کی تصدیق کچھ اس طرح ہوئی۔

حضرت ام سعدؓ فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کے گھر میں موجود تھی کہ آنحضورؐ نے آپؓ سے پوچھا کہ تمہارے ہاں کھانے کو کچھ ہے تو انہوں نے کہا ہمارے پاس روٹی، کھجور اور سرکہ موجود ہے۔ تو رسول اللہؐ نے فرمایا بہترین سالن سرکہ ہے۔ اے اللہ تو سرکہ میں برکت ڈال۔ یہ مجھ سے پہلے نبیوں کا سالن تھا اور وہ گھر غریب نہ ہوگا جس میں سرکہ موجود ہو۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریمؐ نے اپنے گھر والوں سے سالن کا پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سرکہ کے سوا کچھ بھی نہیں چنانچہ آپؐ نے اسے طلب کیا اور فرمایا کہ سرکہ بہترین سالن ہے۔ (ترمذی)

محدثین کے مشاہدات

حضور اکرمؐ کی اتباع میں محدثین کرام نے ہر اس کام کی پیروی کی جو آپ نے کہا چنانچہ سرکہ کی افادیت جب نبی اکرمؐ کے ارشادات سے ثابت ہوگئی تو یہ حضرات بھی اس کے استعمال سے برکت پانے لگے۔

علامہ محمد ذہبی فرماتے ہیں کہ سرکہ ٹھنڈک اور حرارت دونوں خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ معدہ کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ غذا کے ہضم میں مددگار ہے اور گرم پانی کے ساتھ غرارے دانت کے درد کے لئے مفید ہیں۔ عرق گلاب کے ساتھ ملا کر بیرونی اور اندرونی استعمال سے یہ درد سر کو ختم کرتا ہے۔ اس کے لگانے سے جوئیں مرجاتی ہیں اور خارش کو آرام آتا ہے۔

سرکہ کے فوائد

یوں تو سرکہ مختلف پھلوں اور اجناس سے بنایا جاتا ہے لیکن انگور کا سرکہ (جس کی مقدار خوراک چھ تا بارہ ملی لٹر ہے۔) زخموں کے خون کو قطع کرتا ہے۔ نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے۔ خون کے جوش کو ختم کرتا ہے۔ دموی بیماریوں کو روکتا ہے۔ بڑھتی ہوئی طحال کو ٹھیک کرنے کے لئے سرکہ میں خشک انجیریں بھگو کر ہفتہ دس دن پڑا رہنے دیں اور پھر روزانہ علی الصبح دو یا تین انجیریں کھالیا کریں۔ گرمی کے موسم میں اس کا استعمال معدے کو طاقت دیتا ہے اور جب سالن کے ساتھ ملا کر کھایا جائے تو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ''سب سالنوں کا سردار سرکہ ہے اس میں بہت فائدے ہیں۔''

بخاروں کی شدت میں سرکہ روغن گلاب میں ملا کر اس میں پٹی بھگو کر پیشانی پر رکھنے سے بخار اور سرسام کی تیزی میں کمی آجاتی ہے۔ سرکہ کو پیاز میں ملا کر چٹنی وغیرہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ نیز کان میں درد یا کیڑے پڑ گئے ہوں تو صبح و شام خالص سرکہ کے دو چار قطرے ٹپکانے سے کیڑے مرجاتے ہیں اور درد موقوف ہو جاتا ہے۔ دانتوں میں درد یا خون بہتا ہو تو خالص سرکہ کی کلیاں کرانا مفید ہے۔

سرکہ 465 ملی لیٹر میں چینی ایک کلو ملا کر ہلکی آنچ پر شربت کا قوام بنائیں یا دھوپ میں دو چار دن رکھ دیں اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں اب بہترین سکنجبین تیار ہے۔ صفراوی بخاروں میں 24 تا 36 ملی لٹر ایک گلاس پانی میں ملا کر مریض کو دیں۔ پیاس کم لگتی ہے اور قے و متلی میں بھی مفید ہے۔

(رہنمائے صحت ستمبر، اکتوبر 1997ء)

اطلاعات واعلانات

یوم خلافت

مکرم سید اوصاف احمد احسن صاحب پرنسپل ربوہ گرائمر سکول دارالصدر شمالی تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 30 مئی 2013ء کو ربوہ گرائمر سکول میں یوم خلافت منایا گیا۔اس پروگرام کے مہمان خصوصی مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ تھے۔سکول کے بچوں نے تلاوت، نظم، حدیث اور قصیدہ پیش کیا۔اسی طرح ایک بچے نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔آخر میں مہمان خصوصی نے نہایت آسان الفاظ میں نظام خلافت کے بارے میں خطاب فرمایا۔27 مئی کے دن کی اہمیت اور عظمت کو بیان کر کے بچوں کو خلافت سے وابستگی اور امام وقت کے ہر حکم پر عمل کرنے کی نصیحت فرمائی۔آخر میں خاکسار نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کی برکات سے کما حقہ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم طاہر مجید صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طاہر حمید صاحب محلہ طاہر آباد غربی عرصہ 4 سال سے ایک حادثہ کے نتیجہ میں دماغ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے علیل ہیں۔علاج جاری ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو مکمل صحت یابی کے ساتھ فعال زندگی سے نوازے۔آمین

ولادت

مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم چوہدری محمد احسان قمر صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 جنوری 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی تحریک میں شامل کر کے بچی کا نام شافیہ قمر عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری محمد صدیق طاہر صاحب ولد مکرم محمد شریف صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کی پوتی اور مکرم نصیر احمد صاحب لندن کی نواسی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

7 جون 2013ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
7:20 am	آئینہ
8:00 am	جاپانی سروس
8:20 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:20 am	کسر صلیب
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
12:30 pm	سرائیکی سروس
1:15 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:15 pm	سیرت النبیؐ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	براہین احمدیہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

8 جون 2013ء

1:30 am	زندگی کی حقیقت۔مذاکرہ
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
6:35 am	زندگی کی حقیقت
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	راہ ہدیٰ یکم جون 2013ء
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

9 جون 2013ء

1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:40 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
9:05 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am	لقاء مع العرب 17 ستمبر 1996ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو 27 جنوری 2011ء
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال و جواب 18 اکتوبر 1998ء
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سپینش سروس
5:30 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
7:15 pm	بنگلہ پروگرام
8:20 pm	کڈز ٹائم
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

10 جون 2013ء

1:35 am	پُرکشش کینیڈا پارٹ ون
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
4:15 am	سوال و جواب سیشن
5:25 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:45 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	گلشن وقف نو
7:10 am	پُرکشش کینیڈا
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
12:30 pm	مریم گرلز ہائی سکول کی طرف سے سالانہ نمائش
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ ملاقات پروگرام 4 مئی 1998ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	تامل سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	ان سائیٹ
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
7:55 pm	تامل سروس
8:25 pm	براہین احمدیہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا سینڈے نیوین ممالک کا دورہ

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:13

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5 جون 2013ء

4:00 am	سوال وجواب
6:25 am	جلسہ سالانہ جرمنی
12:10 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 3 جون 2011ء
2:10 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

11 جون 2013ء

12:05 am	سالانہ نمائش
12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 جون 2013ء
4:25 am	تامل سروس
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا سیکنڈے نیوین ممالک کا دورہ
7:00 am	سالانہ نمائش
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2007ء
8:50 am	تامل سروس
9:20 am	براہین احمدیہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا 7 جولائی 2012ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	پُرکشش آسٹریلیا۔ڈاکومنٹری
2:00 pm	سوال وجواب 18 اکتوبر 1998ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سندھی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:15 pm	سپینش سروس
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:10 pm	نور مصطفویؐ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا 7 جولائی 2012ء

12 جون 2013ء

12:25 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	نور مصطفویؐ
3:20 am	سیرت النبیؐ
3:55 am	سوال وجواب
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:20 am	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا
7:30 am	پُرکشش آسٹریلیا
8:00 am	پریس پوائنٹ
9:05 am	سیرت النبیؐ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا
1:15 pm	ریئل ٹاک
2:15 pm	سوال وجواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سواحیلی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 21 ستمبر 2007ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:40 pm	میدان عمل کی کہانی
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا

درخواست دعا

مکرم مرزا نثار احمد صاحب پسر حضرت مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مرزا سعید احمد صاحب کو 17 مئی 2013ء کو دل کا شدید دورہ پڑا۔ سرگودھا کے ایک ہسپتال میں ایک رات رکھنے کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ لے آئے جہاں محض خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ تین دن میں طبیعت سنبھل گئی اور 28 مئی کو انجیو پلاسٹی کر کے دل کی تین نالیوں میں Stunt ڈال دیئے گئے اور بھائی 31 مئی کو سرگودھا واپس آ گئے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آئندہ کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم عابد محمود صاحب ابن مکرم رحمت علی صاحب ساکن مکان نمبر 14/1 باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے اپنا نام عابد حسین سے عابد محمود رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

starjewellers@ymail.com

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

FRS RABWAH

فیوچر ریس سکول ربوہ

- یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
- بی ایس سی اور ماسٹرز ٹیچرز کی ضرورت ہے
- نرسری تا پنجم داخلے جاری ہیں۔

نیو کیمپس کا آغاز دار الصدر شمالی

گرلز کیلئے ششم ہفتم کے داخلے جاری ہیں

دار الصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

FR-10

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ NASIR ناصر

Ph:047-6212434

8 جون کو شاندار افتتاح

باٹا کے مستند ڈیلر آپ کے شہر ربوہ میں

Bata کی ورائٹی کیلئے اب بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں

Bata by Choice

باٹا شوروم۔ ریلوے روڈ ربوہ

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو	فیصل آباد	عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو	ربوہ	(چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو	راولپنڈی	NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو	سرگودھا	49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو	لاہور	شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو	ہارون آباد	ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو	ملتان	حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)

چشمہ فیض

مطب حمید کا مشہور دواخانہ

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com